بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم — یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۹ ماہ تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۹ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۱۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۸ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل سے نقرس کے درد کی تکلیف ہے۔ آج صبح اس میں زیادتی ہوگئی۔ اور تمام لات میں بھی درد ہے۔ رات کو نیند کم آئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں:

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف اور نزلہ کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں:

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالےٰ کے بارے میں کل بذریعہ تار اطلاع ملی۔ کہ حالت بدستور ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں: —— گزشتہ شب خان بہادر غلام محمد ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان —— ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ

خلقِ محمدی اور اخبار "حریت"

دہلی سے ایک اخبار "حریت" شائع ہوتا ہے۔ جس کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ایکٹرسوں کی تصاویر شائع کرنا۔ ان کے حسن و جمال کی نمائش کرنا۔ اور جسے جی چاہے نیکی کی زندگی گزارنے کا سرٹیفکیٹ دینا آوارہ مزاج لوگوں کو ان کے متعلق معلومات بہم پہنچانا اور ان کے کھیل تماشوں کے موٹے حروف میں نوجوانوں کو گمراہ اور برباد کرنے والے اعلان شائع کرنا ہے۔ یا پھر "قرص ممسک جدید" اور "کشتہ طلاء اعظم" کے ایسے اشتہارات پیش کرنا۔ اس نے اپنے اغراض و مقاصد میں "فلم" کو سب سے اونچی جگہ دے رکھی ہے مذہب سے اسے نہ صرف کوئی واسطہ ہی نہیں۔ بلکہ "الہامات" جیسے مقدس اسلامی لفظ کا استعمال وہ ایسے شاعروں کی تک بندیوں کے متعلق کرتا ہے۔ جو والشعراء یتبعھم الغاوٗن کے مصداق ہیں۔

باوجود یہ سب کچھ کرنے کرانے کے جس کا ثبوت اس کا ایک ایک پرچہ پیش کر رہا ہے۔ اس کی باسی کڑھی میں جو ابال آیا۔ تو اسلام کا شیدائی اور سرور کونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فدائی بنکر کھڑا ہوگیا۔ بھلا اس سے کوئی پوچھے۔ کہاں اشغال سے فرصت حاصل ہوگئی۔ جنہیں اس نے اپنی زندگی کا مقصد اور مدعا بنا رکھا ہے۔ اور جن کا مختصر ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ پھر کیا یہی اشغال اس کی اسلامی غیرت و حمیت کا پردہ فاش کرنے کے لئے اور یہ بتلانے کے لئے کہ اسے خدا اور اس کے رسول سے کوئی واسطہ نہیں۔ اور خدا اور رسول کے صریح اور واضح احکام کی پروا نہیں۔ کافی نہیں؟

"حریت" نے اپنے ۳ ستمبر کے پرچہ میں تہذیب و شرافت کی ایسی مٹی پلید کی ہے کہ الاماں۔ اور لاکھوں کی جماعت کے واجب الاطاعت امام کو اس طرح بے تحاشہ گالیاں دی ہیں۔ کہ کوئی ارذل ترین انسان بھی کیا دیگا۔ ہم ذیل میں "حریت" کے صرف چند فقرات اس لئے پیش کرتے ہیں۔ کہ معلوم ہوسکے کہ اسلام کی نمائندگی کے دعویدار اور فخر دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کے مدعی اور آپ کے امتی کہلانے والے کس شرمناک حالت میں مبتلا ہیں۔

"حریت" نے اپنے مذکورہ بالا مضمون کا عنوان رکھا ہے۔ "قادیانی بولہب کی دریدہ دہنی" اور اس کے تحت لکھا ہے۔

(۱) "قادیانی عاشق اسلام کی بکواس پر غور کرو۔ جس نے بولہب قرشی کعب بن اشرف یہودی کی دریدہ دہنیوں سے زیادہ مسلمانوں کے دلوں میں ناسور ڈالدیئے ہیں"۔

(۲) "جس گستاخی کی جرأت ابوجہل جیسے شقی ازلی نے کی جس دلیری کی ہمت مسیلمہ کذاب کو نہ ہوئی۔ جس بے باکی کی ہمت کسی جھوٹے نبی اور بدترین دشمن اسلام کو نہ ہوئی۔ جن انسانیت سوز کلمات کو کفر وضلالت نے ادا کرنے کی تیرہ سو سال میں ہمت نہ کی۔ وہ قادیان کے جھوٹے نبی کے جھوٹے خلیفہ نے ادا کئے۔ جب کے وجود پر خداوند قدوس کی یہ وسیع زمین اور نیلگوں آسمان اور اس میں آباد ہونے والی کائنات کا ہر ذرہ۔ خداوند ذوالجلال کے لاتعداد فرشتے اور تمام دنیا کے مسلمان اس کم ظرف سفلہ ننگ انسانیت۔ پاجی۔ کمینہ انسان کے بھیس میں شیطان پر لعنت بھیج رہی ہوگی۔ نہیں نہیں میں نے غلط لکھا۔ شیطان نے بھی کائنات کے نجات دہندہ کی شان میں ایسی بے باکی سے گستاخی نہ کی ہوگی جس سے کائنات لرز گئی۔ زمین شق ہو جائے۔ آسمان ٹوٹ پڑے"۔

(۳) "اس کفر زار ہند میں کعبۂ ضلالت میں مرکز جہل و گمراہی میں انسانیت کو مجروح کرنے کی کوشش کی گئی۔ قلاظت کے کیڑے نے گلاب کی ٹمٹماتے ہوئے دیئے نے آفتاب کی برابری کی"۔

(۴) "یہ کیا ہے کہ مسلمان اس ملعون کی ایسی جرأت پر مخالفت کے لئے متحدہ آواز بلند نہیں کرتے"۔

(۵) "فخر انسانیت کی حرمت سے کون کھیلا۔ وہ جو مدینہ کی گلی کے کتوں کی خاک پا کے بھی برابر بھی نہیں۔ وہ جس سے بہت بلند درجہ کفار قریش کا تھا"۔

(۶) "مرزا اتم گمراہی اور ضلالت کے اس متعفن اور سڑے ہوئے گھڑے [illegible] کے آخری حصہ میں چلے گئے ہو۔ جس کے بعد کوئی درجہ باقی نہیں رہتا"۔

یہ چھوٹے سائز کے ایک صفحہ کے اقتباسات ہیں۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ان اقتباسات کا سیاق و سباق بھی ان سے مختلف نہیں ہوسکتا۔

خداتعالےٰ کے جس پاکباز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جس عاشق زار اور موجودہ زمانہ میں اسلام کے جس سب سے بڑے خدمت گزار اور نہایت ہی کامیاب سپہ سالار کے خلاف اس قدر بیہودہ سرائی کی گئی ہے۔ اس کا اپنے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں یہی جواب ہے۔ کہ

اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار
کاخر کنند دعوئے حب پیمبرم

یعنی اے دل یہ خواہ کچھ ہی کہیں تو ان لوگوں کا بھی خیال رکھ جو میرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ گویا دل کو سمجھایا گیا ہے۔ کہ ایسے لوگوں کے ہر ظلم و ستم اور جور و تشدد کو بخوشی برداشت کرنا چاہیئے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ اور دل کو سمجھانے کا یہ مطلب ہے کہ ایسے لوگوں کے خلاف ایسا کوئی قدم اٹھانا تو الگ جو ان کے لئے نقصان اور اذیت کا موجب ہو۔ ان کے متعلق دل میں بھی کوئی رنج اور غصہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ وہ فخر کائنات صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنیکا دعوےٰ کرتے ہیں۔

غور فرمایئے جس ہستی کی محبت کا صرف دعویٰ کرنیوالوں کی اس قدر خاطر و مدارات منظور ہو۔ اس کی اپنی قدر و منزلت کی کوئی حد ہو سکتی ہے

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

اور اس کی ذراسی تپتک کا خیال بھی دل و دماغ کے کسی گوشہ میں آسکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ پھر کسقدر ظالم اور کتنے خدا کے خوف سے لاپرواہ ہیں۔ وہ لوگ جو اس قسم کا الزام حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والاصفات پر لگاتے۔ اور پھر اسے اپنی بدزبانی اور بداخلاقی کے مظاہرہ کا باعث قرار دے لیتے ہیں۔

اگر اور نہیں تو اخبار "حریت" کو اتنا تو غور کرنا چاہیئے۔ کہ ایک سراسر جھوٹے الزام کی بنا پر اور اس الزام کی بار بار تردید کر دینے کے باوجود اس نے جس تہذیب اور خلق کا اظہار کیا ہے۔ اسے اس پاکوں کے سردار سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق سے دُور کی بھی نسبت ہے جس کی خاطر اس نے قلم اٹھایا۔ آپ تو اپنے پیرودں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ تعلیم دیتے ہیں۔ ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ کہ مشرک لوگ خدا کے سوا جن کو اپنے معبود سمجھتے ہیں۔ ان کو بھی بُرا بھلا نہ کہو۔ حالانکہ ان کے باطل ہونے اور ان کی عبادت کرنے والوں کے جہنمی ہونے میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ لیکن "حریت" نے اس انسان کے خلاف اسقدر شدید بدزبانی کی ہے۔ جو لاکھوں انسانوں کا دینی راہنما ہے۔ اور جس کو خدا تعالیٰ کا محبوب اور سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا عاشق یقین کرنے والے ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور جن میں ایسے فدائیوں کی کمی نہیں۔ جو سر اپنی ہتھیلیوں پر رکھ کر اس کے آگے پیش کر دینا باعث سعادت سمجھتے ہیں اور اسکے پسینہ کی جگہ اپنا خون پیش کرنا فخر خیال کرتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ محض شور و شر مچانے والے۔ فتنہ و فساد برپا کرنے کی کوشش کرنے والے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے محض نام کے فدائی بننے والے آپ کی حقیقی قدر و منزلت جانتے ہی نہیں۔ ورنہ اس موقعہ پر جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کو بڑھانے اور آپ کی شان کو بلند کرنے والا خطبہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔ اس سے اسقدر غلط اور بے ہودہ استدلال نہ کرتے۔

مژدہ

چونکہ اس زمانہ کے ساتھ سورہ کہف کا تعلق خصوصیت سے ہے، اسلئے اس کی کثرت سے اشاعت ضروری ہے۔ اب تفسیر کبیر میں سے سورہ کہف کی تفسیر علیحدہ شائع کی جارہی ہے، جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بعض جگہ بوقت نظر ثانی ایزادی بھی فرمائی ہے لہذا جملہ احمدی احباب عموماً اور عہدیداران خصوصاً اس طرف توجہ فرمادیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تفسیر کبیر کے اس حصہ کی اشاعت میں حصہ لیں۔ اور اپنی اپنی جماعت میں تحریک کر کے خریداری کی مکمل لسٹیں جلد دفتر تحریک جدید میں ارسال فرمادیں۔ تاکہ طبع کرتے وقت انکا خیال رکھا جا سکے۔ یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ کہ لوگوں کو حضور کی تفسیر قرآن بطور نمونہ پیش کی جائے۔ ؎

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا

(۱) امروہہ میں جماعت کا مخالفین سلسلہ کے ساتھ ایک مقدمہ چل رہا ہے (۲) چوہدری محمد حسین صاحب ناصر آباد سندھ کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ (۳) عبدالواحد صاحب دنیا پور کی ہمشیرہ گوہر خاتون سخت بیمار ہے (۴) چوہدری جلال الدین صاحب سیال میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ (۵) ملک بشیر احمد صاحب عزیز میدان جنگ میں ہیں (۶) مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ کی اہلیہ اور بچہ سخت بیمار ہے۔ (۷) محمد اسمٰعیل صاحب گجرانوالہ کی بیوی سخت بیمار ہے۔ (۸) حفیظ احمد خانصاحب کی والدہ صاحبہ بعض مشکلات میں ہیں۔ (۹) محمد عاشق صاحب واقف زندگی کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۰) مظہر علی صاحب بورڈنگ تحریک جدید کی چھوٹی بہن منصوری میں سخت بیمار ہے (۱۱) قریشی عبدالمنان صاحب کی بچی عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب سب کی صحت و سلامتی اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی قطب الدین صاحب کیلئے دعا

احباب مکرم حکیم مولوی قطب الدین صاحب سے ناواقف نہ ہونگے۔ بوجہ قدیم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے طبابت میں شاگرد ہونے کے کافی شہرت کے مالک ہیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد آپ کے مطب میں طبابت کا کام اب تک کرتے رہے ہیں۔ اور عام خلق خدا کی خدمت میں ہمیشہ سے باوجود بڑھاپے کے اپنی بے نفسی سے کمربستہ رہے ہیں۔ جب گذشتہ دنوں فالج کا انہیں حملہ ہوا تھا۔ "الفضل" میں ان کے لئے دعا کی تحریک کی گئی تھی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ان کو نمایاں شفا حاصل ہوئی ہی چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے۔ ان احباب کا خاص طور پر شکریہ کہ جنہوں نے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی۔ اب پھر درخواست کی جاتی ہے کہ رمضان کے مبارک ایام میں ان کے لئے دعا کی جاوے کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت دے۔

ناظر امور عامہ

جماعت احمدیہ بمبئی

جماعت احمدیہ بمبئی اور مبلغ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کا خط و کتابت کے لئے پتہ یہ ہے۔

13, Versova street
Bombay 8.

تار کا پتہ:۔ Ahmadiyya
13, Versova, Byculla,
Bombay.

نماز جمعہ اسی پتہ پر سوا دو بجے نیوسٹینڈرڈ ٹائم اور اتوار کا ہفتہ واری تبلیغی جلسہ پانچ بجے ہوتا ہے۔ مہمان خانہ اور ریڈنگ روم کا پتہ:۔ نیوسٹار منیشن۔ ٹاپ فلور۔ حبیب سرکل بمبئی ۸۔ بمبئی میں جو احباب اب تک جماعت میں منسلک نہ ہوئے ہوں۔ اس پتہ کو نوٹ کریں۔ اور جلد سے جلد جلسوں میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

خاکسار عبداللطیف بی۔ اے جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ بمبئی

ولادت

(۱) ٹبورا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ مشرقی افریقہ کے ہاں ۲۸ ظہور لڑکی پیدا ہوئی۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ نے دعا فرمائی

الحمد للہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی علالت کے متعلق تشویش دُور ہوگئی

قادیان ۸ ماہ تبوک/ستمبر آج صبح ۸ بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے دردِ قولنج میں خدا تعالےٰ کے فضل و کرم کے ساتھ کل ۱۱ بجے صبح سے افاقہ ہے الحمد للہ۔ کل ۱۰ بجے جو انیما کیا گیا۔ اس سے پاخانہ بھی اچھی طرح آگیا۔ اور ہوا بھی خارج ہوئی۔ اس کے بعد سارا دن پُرسکون گزرا۔ اور ایک دفعہ پاخانہ بغیر انیما بھی آگیا۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ تمام تشویش دُور ہوگئی۔ جو انتڑیوں میں رکاوٹ کی وجہ سے پیدا ہو رہی تھی۔ اور پیٹ کے اپریشن کا خیال تک پیدا کر رہی تھی گذشتہ رات کے بارہ بجے تک طبیعت اچھی رہی۔ لیکن ملاقاتوں کی کثرت کی وجہ سے مقام ماؤف کو صدمہ پہنچا۔ اور رات کے دو بجے پھر درد شروع ہوگیا۔ جو صبح تک کم و بیش ہوتا رہا۔ اس وقت درد کم ہے۔ احباب کامل صحت کےلئے دُعا فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ کے افطار اور سحری کے اوقات

یہ وقت ریڈیو کے وقت کے مطابق ہے

افطار (۹ ماہ تبوک مطابق ۱۹ رمضان بروز ہفتہ) ۶ بجکر ۵۶ منٹ
سحری (۱۰ ماہ تبوک مطابق ۲۰ رمضان بروز اتوار) ۵ بجکر ۹ منٹ

ہدیہ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل واجبی رکھا جائیگا جس کا اعلان بعد میں انشاء اللہ تعالیٰ کیا جائیگا۔ تمام دوستوں کا فرض ہے۔ کہ اس کی اشاعت اور مفت تقسیم میں بیش از بیش حصہ لے کر فریضہ تبلیغ ادا کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ انچارج تحریک جدید قادیان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نکاح

اور ہندو پریس

(۱)

شاستروں میں لکھا ہے کہ وہ آدمی مورکھ ہے جو بنا بچارے بنا تحقیق کئے اور بنا جانے کے کوئی بات کہتا ہے۔ اور نیک آدمی وہ ہے جو وچار کر اور سوچ کر بات کرتا ہے وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ یہ جو بات میں کہنے لگا ہوں۔ اس کا اثر میری جاتی تھا دیش اور دھرم پر کیا پڑتا ہے۔ جو کتا (کہنے والا) ان باتوں کا خیال نہیں رکھتا وہ دنیا میں ذلیل ہوتا اور اپنے دیش اور دھرم کو بدنام کرنے والا ہوتا ہے۔

شاستروں کی یہ تعلیم اس قابل ہے۔ کہ ہندو اس پر عمل کریں۔ یعنی ان کو چاہئیے کہ جب وہ کوئی بات کہیں یا لکھیں تو سوچ لیں۔ کہ ہماری بات کا ہمارے دیش اور جاتی پر کیا پربھاؤ پڑے گا۔ نیز یہ کہ کہیں ہماری بات ہمارے پوتر رشیوں کی ہتک اور بے عزتی کا کارن تو نہیں ہوگی۔ جب وہ ان باتوں پر وچار کر کے کچھ کہیں یا لکھیں گے۔ تو یقیناً اس سے دیش اور جاتی کو لابھ ہوگا۔ لیکن اگر وہ ان باتوں کو مدنظر نہ رکھیں گے۔ تو پھر یقیناً ان کا فعل دیش اور جاتی کے لئے لابھ دائک نہیں ہوگا۔

مگر افسوس کہ باوجود اس پوتر تعلیم کے بعض نادان ایسی باتیں لکھ دیتے ہیں۔ جو ان کے اپنے دھرم کے بھی خلاف اور پوتر رشیوں اور اوتاروں کو بدنام کرنے والی ہوتی ہیں۔ حال ہی میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے نکاح پر بعض نادان اور اپنے دھرم سے ناواقف ہندو پریس میں کام کرنے والوں نے اس اصل کو ترک کر دیا۔ اگر وہ اس بارے میں اعتراض کرتے وقت اس اصل پر قائم رہتے۔ تو وہ اس زمانہ کے مثیل کرشن قادیانی کے خلیفہ پر گند اچھال کر ان تمام پوتر رشیوں کی آتما کو دکھ نہ دیتے۔ جو پرماتما کی طرف سے سمے سمے پر ہندو دھرم کی رکھشا کے لئے آتے رہے۔ جیسے رام۔ کرشن۔ بیلاو۔ ارجن۔ کشیپ۔ برہما۔ یاگیہ ولکیہ وسرتھ۔ شانتنو۔ وشنو۔ مہادیو۔ جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ بزرگ خدا کے پیارے تھے۔ اور اسی لئے ہم ان کا احترام کرتے ہیں۔ اور اسے پاپی سمجھتے ہیں۔ جو ان کی عزت نہ کرے۔ لیکن اگر ان اعتراضات کو جو کہ ہندو پریس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے نکاح پر کئے درست تسلیم کر لیا جائے۔ تو پھر ماننا پڑے گا۔ کہ ان کی زد سے وہ مہاتما اور رشی بھی محفوظ نہیں۔ افسوس اس بات کا ہے۔ کہ ان گند اچھالنے والوں میں سے سب سے زیادہ حصہ اخبار "ویر بھارت" نے جو کہ اپنے آپ کو ۳۰ کروڑ ہندوؤں کا نمائندہ ظاہر کرتا ہے لیا ہے۔ اور اس قدر گند اچھالا ہے کہ اس نے اپنے اس کرم سے ششوپال راون اور کنس جیسے دشٹوں کو بھی مات کر دیا ہے۔ اگر ویر بھارت کا عملہ اپنے دھارمک گرنتھوں اور اپنے پوتر رشیوں کے حالات سے ذرا بھی واقف ہوتا تو قطعاً وہ حضرت امام جماعت احمدیہ کے نکاح پر اعتراض نہ کرتا۔ کیونکہ شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ بعض رشیوں نے ایک سے زیادہ شادیاں کیں۔

اعتراضات

اگر ان تمام بدزبانیوں اور گالیوں کو نظر انداز کر دیا جائے۔ جو کہ بعض ہندو اخبارات نے دی ہیں۔ اگر صرف اعتراضات کو دیکھا جائے۔ تو میرے خیال میں وہ صرف چار ہیں۔ ایک یہ ہے کہ آپ کی پہلے کئی شادیاں ہو چکی ہیں۔ دوسرا یہ کہ آپ کی عمر زیادہ ہے یعنی ۶۵ سال کے قریب تیسرا یہ کہ لڑکی کی عمر کم ہے یعنی ۱۵-۱۶ سال اور چوتھا یہ کہ لڑکی آپ کی قریبی رشتہ دار ہے۔ یعنی مرحومہ بیوی کی بھتیجی۔ آؤ اب ٹھنڈے دل سے ان اعتراضات پر وچار کریں۔

پہلا اعتراض اور اسکا جواب

پہلا اعتراض یہ ہے کہ آپ نے کئی شادیاں کیں۔ اور یہ معیوب امر ہے۔ اسلام نے تو خاص حالات میں چار تک بیویاں ایک وقت میں رکھنے کی اجازت دی ہی ہے۔ لیکن شاستروں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنا جائز ہے۔ چنانچہ بعض رشیوں اور اوتاروں اور مہاتماؤں نے ایک سے زیادہ شادیاں کر کے یہ بتا دیا کہ یہ پاپ نہیں ہے لیکن ہندو پریس ہے کہ اس کو معیوب اور پاپ قرار دے رہا ہے۔ اگر یہ پاپ ہے جیسا کہ ان کا خیال ہے۔ تو پھر ان رشیوں اور مہاتماؤں کے متعلق وہ کیا کہیگا جنہوں نے ایک سے زیادہ شادیاں کیں۔ کیا ہندو پریس یہ جرأت کرے گا۔ کہ وہ اسی طرح ان پر بھی گند اچھالنے کی کوشش کرے۔ جس طرح اس نے حضور کے خلاف اچھالا۔

وید اور تعدد ازدواج

جب ہم ویدوں پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو ان میں کئی منتر ایسے ملتے ہیں۔ جو تعدد ازدواج کی تعلیم دے رہے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:-

(۱) اے پرمیشور رشی اور لکشمی دو پیاری بیویوں کی مثال (جو) بڑی خدمتگذار ہیں۔

(یجروید بھاشیہ $\frac{۳۱}{۲۲}$)

اس وید منتر سے ثابت ہے کہ ویدک زمانہ میں ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی اجازت تھی تبھی تو یہ مثال دی گئی ہے اگر یہ معیوب امر ہوتا تو وید ہرگز اس کی مثال نہ دیتا۔

(۲) میں اس بڑی قوت والے پودے کو اکھاڑتی ہوں۔ جس سے سوت کو دکھ دیا جائے۔ اور خاوند کو اپنی طرف مائل کیا جائے۔

(۳) اے افضل پودے میں افضل ہوں بلکہ افضل سے افضل ہوں۔ اور وہ جو میری سوت ہے وہ نیچے سے بھی نیچے ہے۔

(۴) اے پودے میں بہت زور آور ہوں اور تو بھی بہت زور آور ہے ہم دونوں مل کر سوت کے زور کو توڑیں۔ (رگوید منڈل ۱۰ اسکوت $\frac{۱۴۵}{۱-۲-۳}$)

ان منتروں سے ظاہر ہے کہ ویدک زمانہ میں ایک سے زیادہ بیویاں کی جاتی تھیں۔ کیونکہ یہ منتر اس عورت کو اپدیش کرتا ہے (جس کا خاوند ایک عورت کے ساتھ تو محبت کرے۔ اور دوسری کی طرف توجہ نہ کرے) کہ وہ اس درخت کو اکھاڑ کر جادو ٹونہ کرے۔ تاکہ خاوند سوت کو چھوڑ کر اس کی طرف توجہ کرے اگر ایک سے زیادہ شادیاں کرنا پاپ ہوتا۔ جیسا کہ ہمارے بعض ہندو ایڈیٹروں کی رائے ہے۔ تو پھر ویدوں میں ہرگز ہرگز ایسے منتر نہ ہوتے۔ جن سے (تعدد) ازدواج کا ثبوت ملتا ہے۔

دھرم شاستر اور تعدد ازدواج

ویدوں کے بعد جب ہندو دھرم شاستر کو دیکھا جائے۔ تو وہاں بھی تعدد ازدواج کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ منو مہاراج فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی دو بیویاں ہوں چھوٹی کے ہاں لڑکا پہلے پیدا ہو۔ اور بڑی کے بعد تو ایسی حالت میں مال کی تقسیم کیسے ہو۔ اس کا جواب یہ دیا ہے کہ

بڑی عورت سے پہلا پیدا ہوا لڑکا ۱۵ گؤ لیوے اور ایک بیل۔ اس کے بعد چھوٹی عورت سے جو لڑکے پیدا ہوئے ہوں۔ وہ اپنی والدہ کی شادی کے سلسلے سے بزرگی کو پا کر یقیناً باقی ماندہ گؤوں کا حصہ لیں۔

(۲) اگر ایک آدمی کی چار پانچ عورتیں ہوں اور ان میں سے ایک صاحب اولاد ہو۔ تو باقی سب صاحب اولاد ہوتی ہیں۔ (منو $\frac{۹}{۱۸۲}$)

(۳) پہلی عورت موجود ہو اور بھکشا سے (بھیک مانگ کر) دولت فراہم کر کے دوسری شادی کرے تو اسکو صرف جماع کا لطف ملتا ہے۔ اور اولاد اس کی ہے جس نے اس کو دولت دی۔ (منو $\frac{۳}{۵}$)

(۴) اگر کوئی شخص اپنے ورن (ذات) کی کئی عورتوں سے شادی کرے۔ تو تقسیم کا طریقہ مندرجہ ذیل ہوگا۔ (منو $\frac{۹}{۱۴۸}$)

اگر ایک سے زیادہ شادیاں کرنا پاپ ہوتا جیسا کہ بعض نادان ایڈیٹروں نے اعتراض کیا ہے۔ تو ہندو دھرم کے بزرگ اور ہندو قانون ساز رشی منو کبھی اسکی اجازت نہ دیتے اور لکھ دیتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ ایک سے زیادہ بیویاں کرنا گناہ ہے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ صاف شبدوں میں یہ فرمایا کہ تعداد ازدواج وید کے انوکول ہے اور اگر ایک سے زیادہ بیویوں کی اولاد میں مال کی تقسیم کے اصول بیان کئے گئے ہیں۔ میں کوئی رکاوٹ ہوتو اس کا حل یہ ہے:۔

رشیوں کا عملی جیون

وید اور شاستروں سے تعدد ازدواج کی اجازت ثابت کرنے کے بعد اب ہم ان پوتر رشیوں اور اوتاروں کے عملی جیون کو دیکھتے ہیں جنہوں نے وید اور شاستروں کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ایک سے زیادہ بیویاں کیں۔

(۱) جب یاگیہ ولکیہ رشی نے دنیا چھوڑنے کا ارادہ کیا تو پہلے اپنی بیوی سے مشورہ کیا اور کہا کہ اگر تم اجازت دو تو میں سادھو بن جاؤں اور میری دولت تم اور میری چھوٹی بیوی کاتئنی آپس میں بانٹ لینا (کلیات آریہ مسافر نپڈت لیکھرام ۱۵۲)

(۲) شوجی مہاراج کی دو بیویاں تھیں۔ پاربتی اور پاروتی (بھارت کی تجاع استریاں ۳۲)

(۳) راجہ اُتان پادن کی سوروچی اور سُنیتی دو رانیاں تھیں (بھارت کی تجاع استریاں ۵۰)

(۴) مہاراجہ ونس کی دو رانیاں تھیں بھور اور چنتا۔ (بھارت کی شجاع استریاں ۹۳)

(۵) مہاراجہ دھرو جو کہ اُتان پاد کا لڑکا تھا اس کی پانچ بیویاں تھیں۔ اہلیا ۱ بھومی ۲ الا ۳ دھنیا ۴ اور ... ۵۔

(۶) مہاراجہ دسرتھ کی تین عورتیں تھیں کوشلیا ۱ سومترا ۲ کیکئی ۳۔

(۷) مہاراجہ کرشن جی مہاراج کی سولہ ہزار عورتیں تھیں۔ جیسا کہ بھاگوت پوران میں لکھا ہے کہ

तत्र राजकन्यानां
षट् सहस्राधिकम्
षुतम्

شریمد بھاگوت پوران دشم سکندھ

کہا جاتا ہے کہ بھگوان کرشن کی عمر ۱۰۰ سال کے قریب ہوئی جس کے ۱۲۰۰ مہینے بنتے ہیں۔ اور اگر اوسطاً مہینہ کے ۳۰ دن لگائے جائیں تو کل ۳۶۰۰۰ دن بنتے ہیں۔ اس لحاظ سے ... دن شادی کیا کرتے تھے اور اگر کہا جائے کہ یہ سب ایک ہی وقت میں تھیں۔ تو تاریخ سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ کہ آپ نے سولہ ہزار شادیاں ایک ہی وقت میں کیں۔ اس کے علاوہ بھگوان کرشن کی آٹھ پٹ رانیاں تھیں

(۸) ارجن کی بھی ایک سے زیادہ بیویاں تھیں۔ اور پھر انہوں نے راجہ ناگ کی بدھوا لڑکی سے بیاہ کیا۔

(۹) بھیشم پتامہ کے والد مہاراجہ شانتنو جی مہاراج نے پہلی بیوی کے ہوتے دوسری عورت سے جو کہ نوجوان لڑکی تھی شادی کی

ततः प्रजापति दक्षोऽ-
नुनीतो मे निजस्त्रिया-
न् । जनयामास दौहित्रः
सुभगाः षष्टिं संमिता
ददौ स दश सुताः दक्षो
धर्माय विधिवन् मुने ॥
त्रयोदश कश्यपाय मु-
नये त्रिविंदवे ॥

(شو پوران ادھیائے ۴ شلوک ۱۴)

مطلب:۔ اس کے بعد ودوان راجہ دکش نے اپنی عورت کے حمل سے ساٹھ خوبصورت لڑکیاں پیدا کیں۔ دس لڑکیاں دھرم کے لئے دیں اور تیرہ لڑکیوں کا نکاح کشیپ جی مہاراج سے کردیا اور باقی ۲۳ لڑکیاں سرشٹی کے لئے گرو جی کو یاد دیں۔

द्वाविंशत सदा ज्ञानं सुतम्-
... ॥
... श्रीमान
... पराक्रम ॥ तस्य
भार्या सहस्राणां शतम्
आसीत महात्मनः ॥
एकैकस्यां च भार्यायां
सहस्रं तनयाऽभवन् ॥

(مہابھارت درونا پرب ادھیائے ۶۵ شلوک ۱۲)

مطلب:۔ مہاراجہ ششو بندو بھی جو بہت طاقتور تھا موت سے نہ بچ سکا اس نے بہت سے یگیہ کر کے دیوتاؤں اور برہمنوں کو خوش کیا۔ ششو بندو کی ایک لاکھ رانیاں تھیں۔ ہر رانی سے ایک ایک ہزار لڑکے پیدا ہوئے۔

اور بھی بہت سے حوالہ جات ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مقدس رشیوں نے ایک سے زیادہ شادیاں کیں اگر ایک سے زیادہ شادیاں کرنا پاپ ہے تو ہندو پریس کو چاہیے کہ وہ ان رشیوں کا مذاق اڑائیں۔ اور ان کے لئے وہی الفاظ استعمال کریں جو کہ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے لئے لکھے ہیں۔ آریہ اخبار پرکاش کو بھی جس کے اس وقت مہاشے کرشن ایڈیٹر تھے جواب اخبار پرتاپ چلاتے ہیں یہ باتیں تسلیم ہیں۔ چنانچہ اس میں لکھا گیا کہ سگریو نے بالی کے مرنے کے بعد تارا کو بھبیکسن نے راون کے مرنے کے بعد مندوری کو اپنی بیوی بنالیا اور مہابھارت میں ستیہ وتی کے ساتھ پاراشر جی مہاراج کا گندھرب وواہ ہوا جس سے بیاس پیدا ہوئے اور اس ستیہ وتی کا دوبارہ بیواہ راجہ شانتنو کے ساتھ ہوا۔ جس سے دو پتر پیدا ہوئے بیاس جی نے امبکا اور امبالکا سے بیاہ کر کے دھرت راشٹر اور پانڈو کو پیدا کیا۔ ارجن (جو کہ کرشن جی کے خالہ زاد بھائی تھے) نے راجہ ناگ کی بدھوا لڑکی سے شادی کر کے اور دروپدی کے پانچوں پانڈوؤں سے پھیرے ہوئے (پرکاش ۱۶ فروری ۱۹۳۰ء)

ان حالات میں ہندو پریس کا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے نکاح کے خلاف اعتراض کرنا دراصل اپنے رشیوں اور آباؤ اجداد پر اعتراض کرنا ہے۔

خاکسار:۔ مہاشہ محمد عمر

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ
یہ نایاب گولیاں پنجاب کی جملہ امراض کا قلع قمع کرتی ہیں۔ ایک روپیہ کی پانچ۔
طبیہ عجائب گھر قادیان

مکان قابل فروخت
ایک عالی شان اور وسیع مکان جو چار کنال زمین پر تعمیر شدہ ہے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی کوٹھی کے متصل واقع ہے۔ قابل فروخت ہے۔ زنانہ صحن میں کنواں اور مردانہ صحن میں نلکا لگا ہوا ہے
المعلن
غلام حسن سفید پوش حسن منزل
دارالفضل ۔ قادیان

جماعتوں کی آگاہی کیلئے ضروری اعلان

احباب جماعت و عہدہ داران مجالس انصار اللہ کو معلوم ہوگا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مرکزیہ مجلس انصار اللہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ دار مقرر فرمائے ہوئے ہیں۔

(۱) جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال قائد تبلیغ
(۲) خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب " تعلیم و تربیت
(۳) سید زین العابدین ولی اللہ شاہ " مال
(۴) مولوی عبدالرحیم صاحب درد " عمومی
(۵) مولوی ابوالعطاء صاحب نائب قائد تبلیغ
(۶) " " قمر الدین صاحب " " تعلیم و تربیت
(۷) " " ظہور حسن صاحب " " " مال
(۸) " " عبدالرحمن صاحب " " " عمومی

متذکرہ بالا عہدہ داران میں سے بعض کو اکثر سلسلہ کے کاروبار کے لئے باہر جانا پڑتا ہے اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وقتاً فوقتاً اگر کوئی عہدہ دار کسی جگہ تشریف لے جائیں۔ اور وہاں مجلس انصار اللہ قائم ہو یا افراد انصار ہوں تو ان کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اُن مجالس کا معائنہ کریں اور ہدایات دیں یا جہاں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہ ہوئی ہوں۔ وہاں قیام مجالس کے متعلق بحیثیت مرکزی عہدہ دار ضروری ہدایات دے سکتے ہیں۔ اور ایسی جماعتوں کو ان کی تشریف آوری پر انصار اللہ کے کاروبار کے سلسلہ میں ضروری ہدایات سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ آجکل خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب قائد تعلیم و تربیت مرکزیہ انصار اللہ۔ اور مولوی ابوالعطاء صاحب نائب قائد تبلیغ کشمیر میں ہیں۔ وہ جہاں بھی تشریف لے جائیں۔ انصار اللہ کی مجالس اگر پہلے قائم ہیں معائنہ فرمائیں۔ اور انصار اللہ کے فرائض کی بجا آوری کے لئے مناسب ہدایات دیں۔ اور جہاں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہیں۔ وہاں پر قیام مجالس کیلئے ضروری کارروائی فرمائیں۔ میں امید کرتا ہوں احباب جماعت اور عہدہ داران اس کام میں تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے

خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے
کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو "شباکن" استعمال کریں
قیمت کھیدقرص عہ پچاس قرص ۱۲ر ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۷۵۴۳:- منکہ قاضی محمد شفیع ولد حضرت مولوی سید احمد صاحب مرحوم قوم عباسی قریشی پیشہ ملازمت ریٹائرڈ عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن دوبرجی ورکاں ڈاکخانہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ حال قادیان دارالبرکات شرقی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ صرف ایک مکان واقعہ موضع دوبرجی قیمتی ۸۰۰ روپے ہے جس کی تعمیر میں نے خود کرائی۔ اس کے سوا میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اور مبلغ ۳۰ روپے ماہوار بطور امداد میرے لڑکے مجھ کو دیتے ہیں جس پر میرا گذارہ ہے۔ اس لئے مندرجہ بالا جائیداد اور ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اقرار کرتا ہوں۔ کہ مبلغ ۳ روپے ماہوار آمد ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا نیز کوشش کرونگا۔ کہ جائیداد مذکورہ کا حصہ جو مبلغ ۸۰ روپے بنتا ہے۔ اپنی زندگی میں ہی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کردوں۔ اور رسید حاصل کر لوں۔ بصورت عدم ادائیگی حصہ جائیداد مذکورہ بالا یا کوئی اور جائیداد سابقہ یا جدید خرید کردہ انجمن کو ثابت ہو جائے۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور میرے ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعاء۔ العبد:- محمد شفیع عباسی دارالبرکات قادیان۔ گواہ شد:- غلام مجتبیٰ گورنمنٹ پنشنر۔ گواہ شد:- عبد الغنی قریشی۔

نمبر ۷۶۰۱:- منکہ امت بیگم زوجہ ماسٹر عاشق محمد صاحب قوم ککے زئی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈھیسیاں ڈاکخانہ کلانور ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مہر مبلغ یکصد روپیہ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ مبلغ ۸۷/۸/- روپے کا زیور میرے خاوند نے میری رضامندی سے فروخت کیا۔ بچھے نقرئی وزن ۱۸ تولہ مالیتی ۲۲/۸/- روپے ڈنڈی چھوٹی طلائی وزن ۱۰ ماشہ مالیتی ۵۶ روپے نتھ طلائی ۵۰ ر کل مبلغ ۳۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور یہ بھی لکھ دیتی ہوں۔ کہ اگر اسکے علاوہ کوئی اور جائیداد منقولہ و غیر منقولہ پیدا کروں تو اسپر بھی یہی وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- امت بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد:- عاشق محمد بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- محمد طفیل سکرٹری سیہل چک۔

نمبر ۷۵۶۵:- مسعود احمد ولد نیاز احمد [illegible] صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد غیر منقولہ و منقولہ کوئی نہیں۔ میرا ذریعہ معاش میری ماہوار تنخواہ ہے۔ جو اسوقت نوے روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو انشاء اللہ العزیز ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے پر میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- مسعود احمد قریشی آف میک ورکس قادیان۔ گواہ شد:- محمد عبد اللہ زعیم مجلس خدام الاحمدیہ میک ورکس۔ گواہ شد:- عبد الغنی قریشی دارالبرکات میک ورکس۔

نمبر ۷۵۸۵:- منکہ ناصر محمد سیال ولد چودہری فتح محمد صاحب سیال پیشہ طالبعلم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اسوقت فورمن کرسچن کالج لاہور کا فورتھ ایر (B. Sc) کا طالب علم ہوں۔ میری زندگی وقف ہے۔ اس لئے مجھے علاوہ معین تعلیمی اخراجات کے تحریک جدید کی طرف سے ۲۵ روپے ماہوار اور والد صاحب کی طرف سے مبلغ ۳۰ روپے ماہوار ذاتی اخراجات کیلئے ملتے ہیں۔ یہ کل مبلغ ۵۵ روپے بنتے ہیں جس کا دسواں حصہ مبلغ ۵/۸/- روپے ہیں ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اگر اس میں کوئی کمی بیشی ہوگی۔ تو اس کی اطلاع دیتا رہونگا اور اسکے مطابق چندہ ادا کرونگا۔ انشاء اللہ۔ اسوقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری وفات پر اگر کوئی میری جائیداد ثابت ہوگی تو اسکے دسویں حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- ناصر محمد سیال بقلم خود۔ گواہ شد:- مرزا بشیر احمد بقلم خود۔ گواہ شد:- فتح محمد سیال۔

نمبر ۷۵۹۲:- منکہ محمد حمید احمد ولد منشی محمد حنیف صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری آمد ماہوار مبلغ ۶۰ روپے ہے۔ اور علاوہ مہنگائی الاؤنس ملتا ہے گویا کل آمد ۷۸/۱۲/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- محمد حمید احمد دارالبرکات۔ گواہ شد:- علی محمد [illegible] انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- مرزا برکت علی دارالفضل۔ گواہ شد:- محمد کرامت اللہ۔ گواہ شد:- شمس الدین بقلم خود ملازم سٹار ہوزری۔

نمبر ۷۵۳۹:- منکہ غلام رسول ولد شاہ محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۳۹ء ساکن چک ارائیاں ڈاکخانہ چوبارہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کل جائیداد آٹھ کنال زمین ہے۔ اور جس کی قیمت ۵۰۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں باقی میری ماہوار آمد بحیثیت فوجی ملازم ہونیکے مبلغ ۳۳ روپے ہے۔ میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ اس کے بعد اپنی زندگی میں میں اگر کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ میری وفات پر جو میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- غلام رسول ساکن چک ارائیں۔ گواہ شد:- نبی احمد سکرٹری جماعت احمدیہ رائے پور۔ گواہ شد:- علی محمد صحابی موصی۔

نمبر ۷۵۹۳:- منکہ امۃ الرشید صاحبہ زوجہ چوہدری حبیب اللہ خاں صاحب بی۔اے قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] ۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری جائیداد زیور طلائی قیمتی دو صد روپیہ ہے۔ مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ سترہ صد روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اقرار کرتی ہوں۔ کہ بوقت وفات اگر میری کوئی جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:- امۃ الرشید بیگم دارالبرکات۔ گواہ شد:- حبیب اللہ خاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- فیض محمد بھٹی والد موصیہ۔

نمبر ۷۶۴۳:- منکہ گلشن بی بی زوجہ مولوی شیخ ظاہر الدین صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ جون ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ کل زیور طلائی سولہ تولہ۔ اور کل زیورات نقرئی ۵۰ تولے میرے نزدیک ہے۔ میرا مہر مبلغ ۵۰۰ روپے مقرر ہوا تھا اس میں سے کچھ حصہ میں تو خرچ کر چکی ہوں۔ اور باقی روپوں کی جائیداد میرے نام کر دی گئی ہے۔ اور یہ جائیداد غیر منقولہ ہے جس کے متعلق یہ اندازہ ہے کہ اس کی قیمت دو ہزار روپیہ تک ہوگی۔ میں مذکورہ بالا کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق کرتی ہوں۔ اگر میں نے اپنی زندگی میں مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کی یا ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:- گلشن بی بی۔ گواہ شد:- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:- شیخ علی احمد۔

نمبر ۷۶۳۲:- منکہ عائشہ بی بی زوجہ غلام احمد خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ جولائی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک قطعہ زمین زرعی ۲ گونٹھ قیمتی ۶۰ روپے۔ زیورات طلائی تین تولہ قیمتی ۲۴۰ روپے اور زیورات نقرئی ۸۰ تولہ قیمتی ۸۰ روپیہ اور دین مہر جو میرے خاوند کے ذمہ ہنوز واجب الادا ہے ۱۹۰ روپے ہے۔ کیونکہ مذکورہ بالا قطعہ زمین ایک جزو کے بدلہ خریدا گیا ہے۔ لہذا کل جائیداد کی مجموعی قیمت مبلغ ۵۷۰ روپے بنتی ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۷۶۰۴:- منکہ شیخ بشیر علی ولد شیخ لعل محمد صاحب قوم شیخ پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴-۶-۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ میرے برادر اکبر مولوی طاہر الدین صاحب بی۔ اے نے اب تک جائیداد تقسیم نہیں کی۔ اس لئے ساری جائیداد مشترکہ ہے۔ تقسیم ہونے پر میں پورے طور پر قابض ہوؤنگا ہماری ساری جائیداد اس علاقہ کے حساب سے قریباً ۲۰ ایکڑ ہے جس کی مجموعی قیمت معہ مکانات کے اندازاً دس ہزار روپیہ ہوگی۔ صحیح حساب جائیداد کے تقسیم ہونے پر معلوم ہوگا۔ بہر حال میں اپنی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ چندہ شرط اول کے طور پر میں اسوقت مبلغ دو روپے اور مبلغ تین روپے برائے اعلان وصیت ادا کرتا ہوں۔ العبد: شیخ علی احمد بقلم خود۔ گواہ شد: عزیز الدین احمدی بقلم خود۔ گواہ شد: وارث علی۔

نمبر ۷۵۹۹:- منکہ اکرم النساء بی بی زوجہ مولوی سید عبد السلام مولوی فاضل قوم سادات پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۳۶ سال، پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/ ... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری حسب ذیل جائیداد ہے سونگڑہ پرگنہ میں اسوقت میری جائیداد ایک ایکڑ ۴۷ ڈسمبل ہے جس کی قیمت مبلغ ۸۶۰ روپے ہے۔ مہر ایک ہزار روپیہ ہے جس میں سے ۸۶۰ روپے وصول کر چکی ہوں۔ اور باقی ۱۴۰ روپیہ خاوند کے ذمہ ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں مذکورہ بالا جائیداد پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک [صدر] انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: اکرم النساء۔ گواہ شد: سید عبید السلام پسر موصیہ۔ گواہ شد: سید عبد السلام خاوند موصیہ۔

نمبر ۷۶۱۳:- منکہ کرم بی بی بیوہ چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۸۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴-۷-... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اسوقت صرف چار صد روپیہ جو میرے خاوند کی طرف سے مجھے حق مہر میں ملا ہوا ہے موجود ہے۔ اسکے سوا میری کوئی جائیداد نہیں۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور مبلغ ۲۹ روپے نقد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرتی ہوں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ چندہ شرط اول۔ اعلان وصیت حصہ جائیداد کل میزان ۲۹ روپے ہے۔ باقی رقم میں انشاء اللہ بہت جلد ادا کرونگی۔ اور اگر میری کوئی جائیداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی لہذا یہ چند حروف بطور وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں کہ سند ہو الامۃ: نشان انگوٹھا کرم بی بی۔ گواہ شد: چوہدری ثناء اللہ خاں پسر موصیہ۔ گواہ شد: چوہدری محمد نذر پسر موصیہ۔

نمبر ۷۶۳۹:- منکہ فیاض الدین خان ولد ارشاد علی خان صاحب قوم پٹھان پیشہ زمینداری و ملازمت عمر ۳۸ برس پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ رجون ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دس بیگھہ زمین زرعی مختلف اقسام کی قریباً ایک ہزار روپیہ جسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ ۳۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: فیاض الدین احمدی۔ گواہ شد: عبد الحمید خان برادر حقیقی موصی مذکور۔ گواہ شد: وارث علی خسر موصی مذکور۔

نمبر ۷۵۹۶:- منکہ اللہ بخش ولد چوہدری دریام خان صاحب قوم راجپوت پیشہ حکمت عمر ۶۳ برس تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن زیرہ ضلع فیروز پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴-۷-۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ صرف حکمت کی آمد پر ہے جس سے اوسط آمد دس روپے ہے۔ لیکن یہ بھی کوئی معین نہیں۔ دراصل میرا گذارہ اپنے بچوں پر ہے۔ جو میرا خرچ برداشت کرتے ہیں۔ میں اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنا ماہوار چندہ آمد کی کمی یا زیادتی کے مطابق ادا کرتا رہونگا۔ اس کے علاوہ بھی بوقت وفات اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ اس کے علاوہ بھی اگر کوئی آمد ہوئی تو میں اسکا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہونگا۔ العبد: اللہ بخش ولد دریام خان زیرہ۔ گواہ شد: محمد صدیق پسر موصی۔ گواہ شد: چوہدری عبد الکریم احمدی۔

نمبر ۷۶۲۹:- منکہ سید صمصام علی ولد سید دلبر علی صاحب قوم سید پیشہ مدرسی عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۹ء ساکن حال کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴-۶-۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک قطعہ زمین برائے تعمیر مکان اندرون قصبہ سونگھڑہ محلہ معین الدین پور تھانہ صالح پور ضلع کٹک قیمتی ۳۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ ۱۵ روپے ہے۔ اسکے علاوہ سالانہ آٹھ بھرن دھان بھی مجھے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی مذکورہ بالا ماہوار اور سالانہ آمد کا دسواں حصہ باقاعدہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: سید صمصام علی۔ گواہ شد: منیر احمد ونس مولوی فاضل۔

نمبر ۷۶۲۶:- منکہ شریف احمد ولد فضل الدین صاحب قوم حجام پیشہ حجام عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بودھی ننگل ڈاکخانہ فتح گڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴-۶-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) زمین ۱/۲ ۲ ایکڑ واقع موضع بودھی ننگل جس میں میرے علاوہ میرے دو بھائی اور ایک بہن اور والدہ شریک ہیں یہ زمین قریباً نصف چاہی اور قریباً نصف نہری ہے۔ (۲) مکان واقعہ بڑا بازار فتح گڑھ چوڑیاں قیمتی تخمیناً ۴۰۰ روپے جسکا کرایہ سات روپیہ ماہوار آتا ہے۔ اسمیں بھی میرے علاوہ میرے دو بھائی ایک بہن ایک والدہ شریک ہے۔ (۳) ایک دوکان واقعہ بڑا بازار چوک فتح گڑھ چوڑیاں قیمتی تخمیناً چار ہزار روپیہ جسکا کرایہ آٹھ روپے ماہوار ہے۔ اس میں بھی میرے علاوہ میرے دو بھائی ایک بہن اور ایک والدہ شریک ہے۔ (۴) سفید سکنی زمین ایک کنال واقعہ قادیان نزد احمدیہ فروٹ فارم قیمتی اندازاً ۸۰۰ روپے جسمیں میرے علاوہ میرے دو بھائی اور ایک بہن اور والدہ شریک ہیں۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر بھی ہے، جو کہ اسوقت تخمیناً ۴۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: شریف احمد سکنہ حال کنری سندھ۔ گواہ شد: ڈاکٹر احمد دین کنری سندھ۔ گواہ شد: معراج الدین برادر موصی۔

نمبر ۷۶۲۵:- منکہ سلیم اختر صاحبہ زوجہ میر ضیاء اللہ صاحب قوم لون کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴-۷-۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اسوقت حسب ذیل ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰ روپیہ ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الاداء ہے۔ زیور طلائی ایک عدد ہار۔ دو عدد چوڑی ایک عدد پن سر کی۔ ایک جوڑی کانٹے۔ ایک عدد انگوٹھی۔ کل وزن طلائی زیور ۱/۲ ۸ تولہ قیمتی مبلغ ۶۴۰ روپے۔ کل میزان ۱۱۴۰ روپے جس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۱۱۴ روپے ہوا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد

Digitized by Khilafat Library Rabwah